اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنت مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC 1286

المدینۃ العلمیۃ

(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مُجَدِّدِ دین وملّت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ھند

حضرتِ علّامہ مولانا محمد مُصطَفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلِس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

سِنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکتَبۃُ المَدینہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

تَوَکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **تو کُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتمادِ عَلَی الْاَسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا تو کُّل نہیں ہے تو کُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

رُوح کی قوّتیں

عرض: ''مِسمَر یزم''[1] کی حقیقت کیا ہے؟

ارشاد: اصل اس کی ''تصحیحِ تَصَوُّر'' ہے (یعنی) روح کی قوتوں کو ظاہر کرنا۔ روح کی بہت قوتیں ہیں۔

ایک اُلو کی روح کی کارستانی

سبع سنابل شریف میں ہے: ''تین صاحب جارہے تھے۔ دور سے ایک جنگل میں دیکھا کہ بہت آدمیوں کا مجمع ہے۔ ایک راجہ گدی پر بیٹھا ہے۔ حُوارِی (یعنی درباری) حاضر ہیں۔ ایک فاحشہ ناچ رہی ہے۔ شمع روشن ہے۔ یہ صاحب تیر اندازی میں بڑے مَشّاق (یعنی ماہر) تھے۔ آپس میں کہنے لگے کہ اِس مجلسِ فِسْق و فُجور (یعنی بری محفل) کو درہم برہم کرنا چاہیے، کیا تدبیر کی جائے؟ ایک نے کہا کہ راجہ کو قتل کردو کہ سب کچھ اسی نے کیا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ اس ناچنے والی عورت کو قتل کرو۔ تیسرے صاحب نے کہا: اِسے بھی قتل نہ کرو کہ وہ خود نہیں آئی، راجہ کے حکم سے آئی ہے۔ اپنی غرض تو مجلس کا درہم برہم کرنا ہے۔ (لہٰذا) اِس شمع کو گُل کرو۔ یہ رائے پسند ہوئی۔ انہوں نے تاک کر شمع کی لَو پر تیر مارا، شمع گل ہوئی۔ اب نہ وہ راجہ رہا نہ فاحشہ نہ مجمع۔ نہایت تعجُّب ہوا۔ بقیہ رات وہیں گزاری۔ جب صبح ہوئی دیکھا تو ایک اُلّو مرا پڑا ہے، اور اس کی چونچ میں وہی تیر لگا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ سب کام اسی اُلّو کی روح کر رہی تھی۔'' (سبع سنابل، سنبلہ ششم، در حقائق وحدت، ص ۱۵۰)

ایک عجیب وغریب درخت

﴿پھر فرمایا﴾ نُمرود کے دروازے پر ایک درخت تھا جس کا سایہ بالکل نہ تھا۔ جب ایک شخص اس کے نیچے آتا اس کے لائق سایہ ہوجاتا، دوسرا آتا تو دو کے لائق ہوجاتا۔ غرض ایک لاکھ تک آدمی اس کے سایہ میں رہ سکتے اور جہاں ایک لاکھ سے ایک بھی زیادہ ہوا سب دھوپ میں۔

عجیب وغریب حوض

اُسی کا ایک حوض تھا۔ صبح کو لوگ آتے، کوئی اس میں پیالہ بھر کر دودھ ڈالتا، کوئی شربت، کوئی شہد، جس کو جو پسند آتا

---

[1]: آسٹریا کے ڈاکٹر مِسمَر (۱۷۳۴ء۔۱۸۷۷ء) کا ایجاد کردہ ایک علم جس میں تَصَوُّر یا خیال کا اثر دُوسرے کے ذہن میں جاگزیں کر کے پوشیدہ اور آئندہ کے حالات پُوچھے جاتے ہیں۔

یہاں تک کہ وہ بھر جاتا اور سب چیزیں خلط ہو (یعنی آپس میں مل) جاتیں۔ اب جس کو حاجت ہوتی پیالہ ڈالتا، جو شے جس نے ڈالی ہوتی وہی اس کے جام میں آجاتی۔ یہ کافر اور وہ بھی کیسے بڑے کافر کا اِستدراج[1] تھا!

کشف وکَرامت نہ دیکھ، اِستِقامت دیکھ

اِسی واسطے اولیائے کرام فرماتے ہیں: "کشف وکرامت نہ دیکھ، استقامت دیکھ کہ شریعت کے ساتھ کیسا ہے۔"

حضرت خواجہ شیخ بہاؤ الحق کی عاجزی وانکساری

حضرت خواجہ شیخ بہاؤ الحق والدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے امام ہیں۔ آپ سے کسی نے عرض کی کہ حضرت تمام اولیاء سے کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں، حضور سے بھی کوئی کرامت دیکھیں! فرمایا: "اس سے بڑی اور کیا کرامت ہے کہ اتنا بڑا بھاری بوجھ گناہوں کا سر پر ہے اور زمین میں دھنس نہیں جاتا۔"

وضو کیلئے مسجد سے گرم پانی لے جانا کیسا؟

عرض: مکان میں وضو کے لیے مسجد سے گرم پانی لے جانے کا کیا حکم ہے؟

ارشاد: حرام ہے اگرچہ وضو کے لیے لے جائے۔

رجالُ الغیب کون؟

عرض: حضور "رِجالُ الْغَیْب" ملائکہ سے ہیں؟

ارشاد: نہیں۔ جنوں یا انسانوں میں سے ہوتے ہیں۔ آپ نے رِجال پر خیال نہیں کیا۔ ملائکہ پاک ہیں رجال (یعنی مرد) اور نساء (یعنی عورت) ہونے سے۔

بدبودار پسینے سے وُضو کا حکم

عرض: بُودار پسینہ بغلوں سے نکلے (تو) وضو تازہ کرنا ہوگا یا نہیں؟

ارشاد: پسینہ نکلنے سے وضو ضرور نہیں۔ ہاں اگر گھِن آئے تو تازہ وضو کرلینا مستحب ہے۔

---

[1]: بے باک فجار یا کفار سے جو خلافِ عادت بات ان کے موافق ظاہر ہو اس کو استدراج کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج۱، حصہ۱، ص۵۸)